بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۱۰ شہادت ۱۳۴۷ ہش ۱۱ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ ۱۰ اپریل ۱۹۶۸ء	نمبر ۷۷

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۹ اپریل ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

۔ قبل ازیں اعلان کیا گیا تھا کہ کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے دینی نصاب کا امتحان ۲۰ اپریل کو ہوگا۔ اس سلسلہ میں محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ نے تحریر فرمایا ہے کہ ان ایام میں بوجہ مالی سال کے اختتام کے کام کا بہت رش ہوتا ہے۔ اس لئے امتحان کے لئے ۲۵ مئی (بروز ہفتہ) کا اعلان کیا جاتا ہے۔ کارکنان مطلع رہیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون وچرا کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ

قرآن کریم کی تعلیموں کی طرف کان دھرو اور ان کے موافق اپنے تئیں بناؤ

"عزیزو! اس دنیا کی مجرد منطق ایک شیطان ہے اور اس دنیا کا خالی فلسفہ ایک ابلیس ہے جو ایمانی نور کو نہایت درجہ گھٹا دیتا ہے اور بے باکیاں پیدا کرتا ہے اور قریب قریب دہریت کے پہنچاتا ہے سو تم اس سے اپنے تئیں بچاؤ اور ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون وچرا کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیمیں تقوے کے اعلیٰ درجہ تک پہنچانا چاہتی ہیں ان کی طرف کان دھرو اور ان کے موافق اپنے تئیں بناؤ۔

قرآن شریف انجیل کی طرح تمہیں صرف یہ نہیں کہتا کہ نامحرم عورتوں کو یا ایسوں کو جو عورتوں کی طرح محل شہوت ہو سکتی ہیں۔ شہوت کی نظر سے مت دیکھو بلکہ اس کی کامل تعلیم کا یہ منشاء ہے کہ تو بغیر ضرورت نامحرم کی طرف نظر مت اٹھا نہ شہوت سے اور نہ بغیر شہوت۔ بلکہ چاہیئے کہ آنکھیں بند کر کے اپنے تئیں ٹھوکر سے بچاوے تا تیری دلی پاکیزگی میں کچھ فرق نہ آوے۔ سو تم اپنے مولیٰ کے اس حکم کو خوب یاد رکھو اور آنکھوں کے زنا سے اپنے تئیں بچاؤ اور اس ذات کے غضب سے ڈرو جس کا غضب ایک دم میں ہلاک کر سکتا ہے۔ قرآن شریف یہ بھی فرماتا ہے کہ تو اپنے کان کو بھی نامحرم عورتوں کے ذکر سے بچا اور ایسا ہی ہر ایک ناجائز ذکر سے۔

مجھے اس وقت اس نصیحت کی حاجت نہیں کہ تم خون نہ کرو کیونکہ بجز نہایت شریر آدمی کے کون ناحق کے خون کی طرف قدم اٹھاتا ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ ناانصافی پر ضد کر کے سچائی کا خون نہ کرو۔ حق کو قبول کر لو اگرچہ ایک بچہ سے اور اگر مخالف کی طرف سے حق پاؤ تو پھر فی الفور اپنی خشک منطق کو چھوڑ دو۔ سچ پر ٹھہر جاؤ اور سچی گواہی دو۔ جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے۔ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ۔ یعنی بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹ سے بھی کہ وہ بت سے کم نہیں۔ جو چیز قبلہ حق سے تمہارا منہ پھیرتی ہے وہی تمہاری راہ میں بت ہے۔ سچی گواہی دو اگرچہ تمہارے باپوں یا بھائیوں یا دوستوں پر ہو چاہیئے کہ کوئی عداوت بھی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو۔" (ازالہ اوہام ص ۳۴۸)

امتحان میٹرک کے سلسلہ میں

ضروری اعلان

متعلقہ طالبات امتحان میٹرک عربی وفارسی نوٹ کر لیں کہ عربی فارسی کا پرچہ جو ۱۱ اپریل ۱۹۶۸ء صبح کو ہونا تھا۔ اب ۱۵ اپریل ۱۹۶۸ء کو ۲ بجے سے ۵ بجے شام تک ہوگا۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

ربوہ کا موسم

۔ ربوہ ۹ اپریل ۔ کل شام یہاں شدید جھکڑ آیا اور ساتھ مطلع ابر آلود ہو گیا۔ رات معمولی سی بارش بھی ہوئی۔ آج صبح مطلع جزوی طور پر ابر آلود ہے۔

ضروری اعلان

۔ محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ۔

سال گزشتہ کی طرح امسال بھی کراچی سے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم ربوہ میں امراض قلب کی ریسرچ کے لئے آئی ہے۔ یہ ٹیم فضل عمر ہسپتال میں صبح ۸ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر مردوں کو اور ۲ بجے بعد دوپہر تا ۵ بجے شام مستورات کو دیکھے گی

گزشتہ سال جنہوں نے معائنہ کروایا تھا ان کا تفصیلی نتیجہ بھی آ چکا ہے احباب حاصل کریں۔ گزشتہ سال تیس سال سے اوپر کے احباب جو معائنہ کروانے سے رہ گئے تھے تو اب یہ ٹیم ان کا معائنہ کر رہی ہے۔ جنہوں نے ابھی تک معائنہ نہیں کروایا۔ وہ فوری طور پر معائنہ کروا لیں۔ نیز اس سلسلہ میں جن احباب تک ہمارے فیلڈ ورکرز پہنچیں ان سے تعاون کی درخواست ہے:

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۶۸ء

بدامنی غرور اور بے انصافی کی پیداوار ہے

یہ عجیب بات ہے کہ جو لوگ دنیا میں امن کے قیام کے لئے کھڑے ہوتے ہیں ان کی زندگی ہی خطرہ میں پڑ جاتی ہے اور اکثر انہی کو لوگ بدامنی کا ذمہ دار بتاتے ہیں۔ مذہبی کتب اور تاریخ سے خاصکر قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام جو سب سے زیادہ دنیا میں امن کے قیام کے حامی ہوتے ہیں بلکہ جن کا مشن ہی امن کا قیام ہوتا ہے سب سے زیادہ خطرے میں ہوتے ہیں

اس کی وجہ ڈھونڈنے کے لئے زیادہ غور و فکر کی ضرورت نہیں۔ بات یہ ہے کہ دنیا میں بدامنی کی سب سے بڑی وجہ بے انصافی ہے۔ بعض لوگ اتنی طاقت حاصل کر لیتے ہیں۔ کہ وہ عدل و انصاف سے اپنے آپ کو بری الذمہ سمجھنے لگتے ہیں اور یہ زعم ان کے دلوں میں پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ جو چاہیں کر سکتے ہیں ان کو کوئی روک ٹوک نہیں سکتا۔ جب کوئی شخص عدل و انصاف کا مشن لے کر کھڑا ہوتا ہے تو لازماً ان کی اصلاحات کی زد ایسے لوگوں پر پڑتی ہے جنہوں نے بے انصافی کو اپنا شعار بنایا ہوتا ہے اور جو محض طاقت کے بل پر دوسروں پر فوقیت حاصل کر لیتے ہیں۔ بے نوا اور کم مایہ لوگ ان کے سامنے بولنے کی جرأت نہیں کرتے جس سے ایسے لوگوں کے سروں میں غرور کا خمار چڑھ جاتا ہے۔ جو ہر وقت ان کو نشہ میں مدہوش رکھتا ہے اور جب کوئی بات ان کی طبع نازک کے خلاف واقع ہوتی ہے یا کوئی شخص ان کے غیر عادلانہ کردار پر تنقید کرتا ہے تو وہ آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔

جو باتیں انسان کو کس طرح مغرور بنا دیتی ہیں۔ ان میں سے مال و دولت کا درجہ سب سے اوپر ہے۔ اگر دولت نسلاً بعد نسلٍ کسی خاندان میں چلی آتی یا جب کوئی قوم دوسری اقوام سے مال و دولت میں بڑھ جاتی ہے۔ تو غرور کی بیماری ان کو لگ جاتی ہے مال و دولت سے دوسرے درجہ پر نسلی غرور بے انصافی کا باعث بنتا ہے۔ یہ صرف دو موٹی موٹی مثالیں ہیں ورنہ بہت سی دوسری چیزیں ہیں جن کی وجہ سے لوگ مغرور ہو جاتے ہیں۔ دماغی اور جسمانی فوقیت بھی انسان کو مغرور بنا دیتی ہے ؛

اپنی کسی خوبی یا کمال پر فخر کرنا اگر حدِ اعتدال کے اندر رہے تو انسان کی ترقی کے لئے یہ جذبہ بڑا مفید ہوتا ہے۔ لیکن جب یہ جذبہ حدِ اعتدال سے بڑھ جاتا ہے اور نخوت و غرور کی صورت اختیار کر لیتا ہے تو اس کے نتائج بہت ہلاکت آفرین ہوتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں جتنی بے انصافیاں ہوتی ہیں جو بدامنی پر منتج ہوتی ہے۔ وہ اسی جذبۂ انسانی کے حدِ اعتدال سے بڑھ جانے کی وجہ سے ہوتی ہیں ؛

مذہبی پیشوا یا یہ کہنا چاہیئے کہ مصلحِ ربانی دراصل اسی جذبہ کا صحیح استعمال سکھانے کے لئے دنیا میں کھڑے ہوتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ جو لوگ حدِ اعتدال سے بڑھ کر اس جذبہ کے قابو میں چلے جاتے ہیں وہ ان معلمین کے دشمن بن جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ ان لوگوں کو من مانی کرنے پر معترض ہوتے ہیں اور انہیں اس جذبہ کو حدِ اعتدال میں رکھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ ۲۲

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ادائے قرض پر نیت کا اثر

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ یُرِیْدُ اَدَاءَھَا اَدَّی اللّٰہُ عَنْہُ وَمَنْ اَخَذَھَا یُرِیْدُ اِتْلَافَھَا اَتْلَفَہُ اللّٰہُ

حضرت ابوہریرہؓ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا جو شخص لوگوں کا مال قرض لے اور اس کے ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اللہ اسے ادا کر دے گا اور جو شخص لوگوں کا مال لے اور اسے ضائع کر دینے کا ارادہ رکھتا ہو تو اللہ اسے ضائع کر دے گا۔

(بخاری کتاب الاستقراض والحجر والتفلیس صفحہ ۲۵۱)

۲۲ اکثر ایسے لوگ مذہبی پابندیوں سے آزاد ہو جاتے ہیں۔ وہ اس جذبہ کے غلام بن جاتے ہیں اور ہمچو من دیگرے نیست کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ بے شک ایک حد تک عقل ایسے جذبہ پر پابندیاں لگاتی ہے مگر یہ پابندیاں زیادہ دیر تک اس جذبہ کے مقابل نہیں ٹھہر سکتیں بلکہ اکثر عقل بھی اس آدمی بن جاتی ہے اور اسی رنگ سے رنگین ہو کر ان برائیوں کو المضاعف کر دیتی ہے جو اس جذبہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

دنیا کے مادہ پرستی کے جدید رجحانات اس جذبہ کو حدِ اعتدال سے بڑھ جانے میں بہت ممد و معاون ثابت ہوئے ہیں۔ ہندوؤں میں ذات پات کے امتیازات اور یہودیوں میں نسلی تفاخر قدیم سے چلے آتے ہیں۔ اور انسانی تاریخ میں ان دونوں اقوام نے نہایت مکروہ پارٹ ادا کیا ہے یہاں تک کہ قدرت انتقام کے لئے اٹھ کھڑی ہوتی رہی ہے۔ مگر جدید مادیاتی اور قومی نظریہ حیات نے اس بیماری کو نئی زندگی بخش دی ہے۔ چنانچہ یورپ کی گوری اقوام اپنی سائنسی ترقی کے غرور میں ایشیا اور افریقی وغیرہ اقوام کو بنظرِ حقارت دیکھتی ہیں۔ اس جذبۂ غرور نے امریکہ جنوبی افریقہ اور یورپ میں رنگ کی صورت اختیار کر لی ہے۔ اور گورے کالے کا امتیاز بالکل تو نہیں کسی حد تک دبا ضرور رہا (اگرچہ یہ بھی آخر میں ایک فریب ثابت ہوتا رہا ہے) یورپی عیسائی مشنری خواہ وہ انفرادی طور پر کتنے بھی بظاہر اس امتیازی جذبہ سے بالا رہے ہوں۔ مگر یہ کسی نہ کسی رنگ میں ابھرتا رہا ہے۔ اور آج تو بالکل ننگا ہو کر آگیا ہے۔ جنوبی افریقہ۔ جنوبی روڈیشیا میں اس کے کارنامے نمایاں نظر آتے ہیں۔ امریکہ جیسے آزاد خیال ملک میں نیگرو باشندوں کا سوال خطرناک صورت اختیار کرتا چلا جا رہا ہے۔

جس طرح ہندوستان میں جن سنگھ وغیرہ تحریکیں اونچ جاتی ہندوؤں کی دوسری اقوام کے خلاف ایک خطرناک سازش ہے اسی طرح امریکہ اور برطانیہ ایسے ممالک میں گوروں نے کالوں کے خلاف تنظیمیں بنالی ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ان جابر اقوام میں بھی ایسے نیک دل لوگ موجود ہیں جو اس صورتِ حال کو بدلنا چاہتے ہیں اور حکومتی سطح پر اس بیماری کو مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ لیکن جو کچھ کیا جا رہا ہے وہ محض

(باقی دیکھیں ص پر)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض وغایت

حضورؑ کے اپنے ملفوظات کی روشنی میں

32

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم ۔ اے ۔ ربوہ)

(۲)

(۲۶)

"اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے اور اس نے ارادہ فرمایا ہے کہ ان تمام اعتراضوں کو اسلام کے پاک وجود سے دُور کر دے جو خبیث آدمیوں نے اس پر کئے ہیں۔۔۔ اب خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ وہ اسلام کے پاک اور درخشاں چہرہ سے یہ سب گرد و غبار دور کرے اور اس کی خوبیوں اور حسن و جمال سے دنیا کو اطلاع بخشے۔ چنانچہ اسی غرض اور مقصد کے لئے اس وقت جبکہ اسلام دشمنوں کے نرغہ میں پھنسا ہوا بےکس اور یتیم بچہ کی طرح ہو رہا تھا اس نے اپنا یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور مجھے بھیجا ہے تا مَیں عملی سچائیوں اور زندہ نشانات کے ساتھ اسلام کو غالب کروں۔"

(ملفوظات جلد سوم صہ ۱۴۷)

(۲۷)

"اب خدا تعالیٰ نے تقاضا فرمایا کہ دنیا کو روشنی سے حصہ دے۔۔۔۔ چنانچہ اس نے مجھے اس صدی پر مامور کر کے بھیجا ہے تاکہ مَیں اسلام کو زندہ کروں۔"

(ملفوظات جلد سوم صہ ۱۴۵)

(۲۸)

"جب زمانہ نے اس قسم کی ترقی کی اور اشاعتِ حق کے سارے سامان اور ذریعے پیدا ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے اسلام کو کل امتوں پر غالب کرنے کے لئے مجھے مامور کر کے بھیجا۔"

(ملفوظات جلد سوم صہ ۱۷)

(۲۹)

"اس وقت خدا تعالیٰ نے مذہبی امور کو قصے اور کتھا کے رنگ میں نہیں رکھا ہے بلکہ مذہب کو ایک سائنس (علم) بنا دیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ زمانہ کشف حقائق کا زمانہ ہے جبکہ ہر بات کو علمی رنگ میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ مَیں اس لئے ہی بھیجا گیا ہوں کہ ہر اعتقاد کو اور قرآن کریم کے قصص کو علمی رنگ میں ظاہر کروں۔"

(ملفوظات جلد سوم صہ ۲۳۵)

(۳۰)

"ہمارا اصل منشاء اور مدعا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جلال ظاہر کرنا ہے اور آپؐ کی عظمت کو قائم کرنا۔ ہمارا ذکر تو ضمنی ہے اس لئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم میں جذب اور افاضہ کی قوت ہے اور اسی افاضہ میں ہمارا ذکر ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صہ ۲۶۹)

(۳۱)

"اصل میں ہمارا منشاء یہ ہے کہ رسول کریمؐ کی تقدیس ہو اور آپؐ کی تعریف ہو۔ اور ہماری تعریف اگر ہو تو رسول اللہؐ کے ضمن میں ہو۔"

(ملفوظات جلد سوم صہ ۲۷۵)

(۳۲)

"اس وقت جو مَیں آیا ہوں تو مَیں بھی ان غلطیوں کی اصلاح کے لئے بھیجا گیا ہوں جو فیجِ اعوج کے زمانہ میں پیدا ہو گئی ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صہ ۲۵۱)

(۳۳)

"خدا نے چاہا ہے کہ ان غلطیوں کو دُور کرے اور اسلام کا حقیقی چہرہ پھر دنیا کو دکھائے اور شرک اور مردہ انسان کی پرستش کو دُور کرے اور پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا بروزی طور پر ظہور ہوا اور آپ کی عظمت کو مسیح کے مقابلہ میں ظاہر کرنے کے لئے خدا کی غیرت نے چاہا کہ احمد کے غلام کو مسیح سے افضل قرار دیا۔"

(ملفوظات جلد سوم صہ ۲۵۵)

(۳۴)

"مسیح موعود کی بعثت کا وقت غلبہ صلیب کے وقت ٹھہرایا گیا ہے اور وہ صلیب کو توڑنے کے لئے آئے گا۔ اب مطلب صاف ہے کہ مسیح موعود کی آمد کی غرض عیسوی دین کا ابطال کلّی ہو گا اور وہ حجت اور براہین کے ساتھ جن کو آسمانی تائیدات اور خوارق اور بھی قوی کر دیں گے، صلیب پرستی کے مذہب کو باطل کر کے دکھا دے گا اور اس کا باطل ہونا دنیا پر روشن ہو جائے گا اور لاکھوں روحیں اعتراف کریں گی کہ فی الحقیقت عیسائی دین انسان کے لئے رحمت کا باعث نہیں ہو سکتا۔"

(ملفوظات جلد چہارم صہ ۱۹)

(۳۵)

"یہ بات بالکل صاف ہے کہ مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ اس وقت بھیجے گا جب صلیب کا غلبہ ہو گا جس سے مراد یہ ہے کہ صلیبی دین کا فتنہ بڑھا ہوا ہو گا۔ اس کی اشاعت اور توسیع کے لئے ہر ایک قسم کے حیلوں کو کام میں لایا جائے گا اور دنیا میں وہ ظلم و زور جس کا دوسرے لفظوں میں شرک اور مردہ پرستی نام ہو سکتا ہے، پھیلایا جاوے گا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ جس شخص کو بھیجے گا اس کا کام یہی ہو گا کہ اس ظلم و زور سے دُنیا کو پاک کرے اور مُردہ پرستی اور صلیب پرستی کی لعنت سے دنیا کو بچائے اس طرح پر وہ صلیب کو توڑے گا۔"

(ملفوظات جلد چہارم صہ ۱۹)

(۳۶)

"وہی تازہ بتازہ قرآن موجود ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے کہا تھا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ بہت سا حصہ احادیث کا بھی موجود ہے اور برکات بھی ہیں۔ مگر دلوں میں ایمان اور عملی حالت بالکل نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھے اسی لئے مبعوث کیا ہے کہ یہ باتیں پھر پیدا ہوں خدا نے جب دیکھا کہ میدان خالی ہے تو اس کی الوہیت کے تقاضا نے ہرگز پسند نہ کیا کہ یہ میدان خالی رہے تو اس کی الوہیت کے تقاضا نے ہرگز پسند نہ کیا کہ یہ میدان خالی رہے اور لوگ ایسے ہی دور رہیں اس لئے اب ان کے مقابلہ میں خدا تعالیٰ ایک نئی قوم زندوں کی پیدا کرنا چاہتا ہے اور اسی لئے ہماری تبلیغ ہے کہ تقویٰ کی زندگی حاصل ہو جاوے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صہ ۳۹۵)

(۳۷)

"اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے کہ مَیں اسلام کی تعلیم کی خوبیاں ظاہر کروں اور پھر ان خوبیوں کا عملی ثبوت اور اس کی تاثیروں کو دکھاؤں۔"

(ملفوظات جلد چہارم صہ ۴۳۸)

(۳۸)

"مجھے بھیجا گیا ہے تاکہ مَیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کھوئی ہوئی عظمت کو پھر قائم کروں اور قرآن شریف کی سچائیوں کو دنیا کو دکھاؤں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صہ ۱۴)

(۳۹)

"عیسائی مذہب کے واعظوں اور منّادوں نے اپنی تحریروں اور تقریروں کے ذریعہ اس سید الکونین کی شان میں گستاخیاں کی ہیں اور ایک عاجز مریم کے بچے کو خدا کی کرسی پر جا بٹھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی غیرت نے آپؐ کا جلال ظاہر کرنے کے لئے مقدر کیا تھا کہ آپ کے ایک ادنیٰ غلام کو مسیح ابن مریم بنا کے دکھا دیا۔"

(ملفوظات جلد پنجم صہ ۱۵)

(۴۰)

"اسلام پر ایسا خطرناک صدمہ پہنچا ہے کہ ایک ہزار سال قبل تک اس کا نمونہ اور نظیر موجود نہیں ہے۔ یہ شیطان کا آخری حملہ ہے اور وہ اس وقت ساری قوت اور زور کے ساتھ اسلام کو نابود کرنا چاہتا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کو پورا کیا ہے اور مجھے بھیجا ہے تا مَیں ہمیشہ کے لئے اس کا سر کچل دوں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صہ ۱۷)

(۴۱)

"اس بات کو سرسری نظر سے ہرگز نہیں دیکھنا چاہیئے بلکہ غور کرنا چاہیئے کہ حَکَمْ عَدَلْ کا آنا اور اس کا نام دلالت کرتا ہے کہ وہ اختلاف کے وقت آئے گا اور اس اختلاف کو مٹائے گا ایک کو ردّ کرے گا اور اندرونی غلطیوں کی اصلاح کرے گا۔"

(ملفوظات جلد پنجم صہ ۳۳)

(باقی)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

جماعتِ احمدیہ کی انچاسویں (۴۹) مجلسِ مشاورت کی مختصر روداد

مختلف امور کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے اہم ارشادات صدر انجمن احمدیہ کے میزانیہ کی منظوری

۶ر اپریل —— پہلا اجلاس

ربوہ ۶۔ اپریل۔ آج صبح آٹھ بجے جماعتِ احمدیہ کی انچاسویں مجلس مشاورت کا دوسرا اجلاس ایوانِ محمود کے وسیع و عریض ہال میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیرِ صدارت شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب آف سرگودھا نے کی۔ بعدہٗ حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔

حضور ایدہ اللہ کے اہم ارشادات

اجتماعی دعا کے بعد سب سے پہلے حضور نے ناظر صاحبان صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ارشاد فرمایا کہ گزشتہ سال مجلس مشاورت نے جو فیصلے میری منظوری سے کئے تھے ان کی رپورٹیں پیش کی جائیں۔ چنانچہ حضور کے ارشاد کے مطابق مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال آمد۔ مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ۔ مکرم قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے ناظر تعلیم۔ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد اور مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سیکرٹری مجلس مشاورت نے یہ رپورٹیں پیش کیں۔ ان رپورٹوں کے سلسلے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمائندگان کو متعدد اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے واٹر سپلائی ربوہ کے چندہ کی فراہمی اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کرنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔ حضور نے اس طرف بھی توجہ دلائی کہ مجلسِ شوریٰ میں آنے کے لئے جماعتوں میں نمائندگان کی جو تعداد مقرر اور معین کی جاتی ہے ان سب کو شوریٰ میں شریک ہونا چاہیئے۔ آئندہ سال یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ تمام جماعتوں کے پورے نمائندگان مشاورت میں شریک ہوں۔

اس کے بعد مکرم چودھری ظہور احمد صاحب باجوہ سیکرٹری مجلس مشاورت نے اضافہ جات بجٹ دوران سال کی تفصیل پیش کی۔ بعد ازاں ناظر صاحبان نے اپنے صیغہ کی کارگزاری کی مختصر رپورٹیں پڑھ کر سنائیں۔ اس ضمن میں حضور نے روزنامہ الفضل کی توسیع اشاعت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اس امر پر افسوس کا اظہار فرمایا کہ متعدد احمدی جماعتیں ایسی ہیں جہاں پر الفضل کا ایک بھی پرچہ نہیں جاتا۔ حضور نے اس سلسلے میں ایک سب کمیٹی مقرر کرنے کا اعلان فرمایا جو ایک ماہ کے اندر اندر تحقیق کر کے بتائے گی کہ ایسی جماعتوں میں کس طرح الفضل جاری کیا جائے اور وہ کونسے ذرائع اختیار کئے جائیں جن کے ذریعے تمام احمدی جماعتوں میں الفضل ضرور پہنچ جایا کرے۔ اس سب کمیٹی کے صدر حضور نے محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ کو مقرر فرمایا۔

حضور نے اس طرف بھی توجہ دلائی کہ جہاں تمام احمدی جماعتوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اس امر کی نگرانی کریں کہ ان میں کوئی فرد ایسا نہ ہو جو کبھی بھوکا رہے وہاں افرادِ جماعت کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ حتی الامکان خود کام کر کے کمائیں اور کسی پر بار نہ بنیں۔ حضور نے یہ بھی فرمایا کہ غیر از جماعت افراد کی غلط فہمیوں کے ازالہ کے لئے ہمارا جلسہ سالانہ ایک بہترین موقع ہوتا ہے اس لئے اس موقع پر احباب کو زیادہ سے زیادہ غیر از جماعت دوستوں کو ہمراہ لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

مختصر سالانہ رپورٹیں پڑھی جانے کے بعد مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ سیکرٹری مجلس مشاورت نے وہ رد شدہ تجاویز پڑھ کر سنائیں جو شوریٰ میں پیش ہونے کے لئے موصول ہوئیں مگر انہیں پیش کرنا مناسب نہ سمجھا گیا۔ اس ضمن میں جب رشتہ ناطے کے متعلق ایک رد شدہ تجویز پڑھی گئی تو حضور نے رشتے ناطے میں پیش آمدہ مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ رشتہ حتی الامکان کفو میں کرنا چاہیئے یعنی جن دو خاندانوں میں رشتہ طے پائے ان کے معیارِ زندگی۔ رہن سہن اور دیگر حالات میں یکسانیت ہونی چاہیئے۔ احباب کو رشتے ناطے کے معاملہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو ضرور مدِ نظر رکھنا چاہیئے۔ اگر ہم ایسا کریں تو رشتے ناطے کے سلسلے میں بہت سی مشکلات دور ہو سکتی ہیں۔

سب کمیٹی صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ

اس کے بعد حضور کے ارشاد پر سب کمیٹی برائے تجاویز متعلقہ صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ کا وہ حصہ جس کا بجٹ سے تعلق نہیں تھا اس کے سیکرٹری ۲ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ اس مرحلہ پر حضور نے محترم جناب شیخ محمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائلپور کو ارشاد فرمایا کہ وہ سٹیج پر آ کر اجلاس کی بقیہ کارروائی جاری رکھنے میں حضور کا ہاتھ بٹائیں۔ چنانچہ محترم شیخ صاحب تشریف لے آئے اور آپ کو حضور کی زیرِ ہدایت بقیہ کارروائی کو جاری رکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ سب کمیٹی مذکور کے تین ممبر بھی حضور کی زیرِ ہدایت سٹیج پر آ گئے تاکہ اگر کوئی ایسی ترمیم پیش ہو جسے سب کمیٹی اپنانا چاہے تو اس پر غور کیا جا سکے۔

اس سب کمیٹی کی رپورٹ میں سب سے پہلی سفارش کا تعلق ایجنڈے کی تجویز ۱ سے تھا جس میں یہ کہا گیا تھا کہ جماعتیں تربیت اور تعلیم القرآن کی سکیم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے۔ جماعتیں سالِ رواں میں سات ہزار واقفین وقفِ عارضی مہیا کریں۔ سب کمیٹی نے کئی ایک ایسے ذرائع تجویز کئے تھے جن سے واقفین وقفِ عارضی کی مطلوبہ تعداد پوری ہو سکے۔ حضور نے اس سلسلے میں فرمایا کہ یہ امور ایسے نہیں جنہیں فیصلہ کے لئے پیش کیا جائے۔ اصل غرض جماعتِ احمدیہ کے ہر طبقہ کو اس طرف متوجہ کرنا ہے سو جماعت کو ترغیب و تحریص کے ذریعے یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ہر احمدی اس تحریک کی اہمیت سے آگاہ ہو جائے اور اس میں شامل ہو تاکہ واقفین کی مطلوبہ تعداد پوری ہو سکے۔

اس کے بعد ایجنڈے کی تجویز ۳ زیرِ غور آئی جس میں موصی کی جائداد کی تعریف معین کرنا مقصود تھا۔ سب کمیٹی نے موصی کی جائداد کی تعریف یہ تجویز کی تھی کہ

ایسی جائداد جو موصی کے گزارہ کے لئے کافی ہو یا کافی ہو سکتی ہو۔

اس سلسلے میں مکرم شیخ محمود الحسن صاحب ڈھاکہ۔ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ مکرم عبدالحق صاحب ورک راولپنڈی۔ مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر ربوہ۔ اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب جہلم نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ چونکہ نمائندگان بھی سب کمیٹی کی سفارش سے متفق تھے اس لئے حضور نے بھی اسے منظور فرمایا۔

اس کے بعد سب کمیٹی مذکور کی سفارشات کا بقیہ حصہ مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال آمد نے جو کہ سب کمیٹی کے سیکرٹری ۱ تھے پیش کیا۔ آپ نے ایجنڈے کی تجویز ۲ پیش کی جس میں یہ کہا گیا تھا کہ پاکستان کی شہری جماعتوں میں دیگر نظارتوں کی طرح سیکرٹری تجارت و صنعت بھی مقرر کئے جائیں۔

سب کمیٹی کی رائے تھی کہ تمام مقامات پر سیکرٹری مقرر کرنے کی ضرورت نہیں ہے البتہ بڑے بڑے شہروں میں حسبِ ضرورت سیکرٹری تجارت و صنعت مقرر کئے جا سکتے ہیں۔ چنانچہ فیصلہ ہوا کہ انیس (۱۹) شہروں میں ایسے سیکرٹری مقرر کر دئے جائیں۔ حضور نے بھی اسے منظور فرمالیا۔

اس کے بعد بجٹ آمد و خرچ صدر انجمن احمدیہ پاکستان بابت ۶۹-۱۹۶۸ء پیش ہوا اور پھر حضور نے عمومی رنگ میں اس پر نمائندگان کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیا۔ چنانچہ اس پر مکرم رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ بہاولنگر۔ مکرم محمد اسحٰق صاحب بھکر۔ مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب لائلپور۔ مکرم خان شمس الدین خان صاحب پشاور۔ مکرم عاشق محمد خان صاحب چک ۶۷ گ۔ب اور مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ اس سلسلے میں بعض مفید تجاویز بھی پیش کی گئیں جنہیں ملحوظ رکھنے کا حضور نے صدر انجمن احمدیہ کو ارشاد فرمایا۔ بالآخر رائے شماری ہوئی اور جملہ نمائندگان کرام نے متفقہ طور پر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی آمد و خرچ بابت ۶۹-۶۸ء کا میزانیہ منظور کر لیا۔ یہ میزانیہ ۴۸۴۴۳۸۳۴ روپیہ کے آمد و خرچ پر مشتمل ہے۔ حضور نے بھی اسے منظور فرمالیا۔ بارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور نے نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور کھانے کے لئے اجلاس ملتوی فرما دیا۔ (باقی)

درخواستِ دعا

خاکسار کے بڑے لڑکے کی سائیکل سے گر کر دائیں کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے جس سے بڑی پریشانی ہے۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے۔

محمد عبداللہ باجوہ
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ظفروال ضلع سیالکوٹ

مسجد فضل عمر ہمبرگ (مغربی جرمنی) میں عید الاضحیہ کی تقریب

مختلف ممالک کے مسلمانوں اور جرمن نومسلم احباب کی شرکت

حضور ایدہ اللہ کا پیغام عید ــ لٹریچر کی تقسیم

مرتبہ ــ مکرم بشیر احمد صاحب شمس مبلغ مغربی جرمنی

اس دفعہ یہاں عید الاضحیہ اتوار مورخہ ۱۰ مارچ کو ہوئی۔ احباب صبح سے ہی مسجد میں جمع ہونے شروع ہو گئے۔ بلکہ ایک دوست ایک روز قبل ہی کئی سو میل کا سفر اختیار کر کے تقریب میں شمولیت کے لئے آن پہنچے۔ یہ ایک جرمن دوست سعید کرشمر ہیں۔ جو ہر ایسے موقعہ پر باوجود دل کا مریض ہونے کے سفر کی کوفتوں کو برداشت کرتے ہوئے ایک جرمن دوست عبد الحمید ڈنکر باوجود معذور ہونے کے حاضر ہوئے۔ اس موقعہ پر پاکستان ترکی۔ عرب ممالک اور افریقہ کے مسلمانوں کے علاوہ جرمن احمدی احباب نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ نماز کا وقت ½ ۱۰ بجے مقرر تھا۔ احباب کے لئے قرآن پاک کی تلاوت کا انتظام بھی کیا گیا۔

نماز و خطبہ

مقررہ وقت پر نماز کی ادائیگی کے بعد مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب نے عید الاضحیٰ کی تقریب کی مناسبت سے خطبہ دیا اور حاضرین کو اس طرف توجہ دلائی۔ کہ تین پاک وجودوں ـ حضرت ابراہیمؑ حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ نے جس قربانی کا نمونہ دکھایا تھا۔ ہمیں بھی انہیں کے نقش قدم پر چلنا چاہیئے۔ آپ نے قرآن مجید کی آیت لن ینال اللہ لحومھا ولا دماء ھا ولٰکن ینالہ التقویٰ منکم کی رو سے واضح کیا۔ کہ قربانی میں اصل چیز گوشت اور خون نہیں بلکہ وہ جذبہ اور محبت ہے جس کے تحت قربانی کی جاتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ کا پیغام عید مبارک

جہاں روز اپنی ذات میں ہمارے لئے خوشی موجب تھا۔ وہاں پر ہمارے پیارے امام کی طرف سے مبارکباد کے تار نے خوشی میں اور اضافہ کر دیا۔ ابھی صبح ہی تھی کہ ڈاکیہ تار لایا۔ یہ الفاظ تھے۔

Eid Mubarak,
may Allah bless
you all
Khalifa-tul-Masih

مکرم امام صاحب نے علیحدہ علیحدہ یہ تار احباب کو دکھانے کے علاوہ اپنے خطبۂ عید کے اختتام پر تمام احباب کو پڑھ کر سنائی اور اس کا جرمن زبان میں ترجمہ بھی کیا۔

نماز و خطبہ کے بعد عجیب روحانی نظارہ تھا۔ جبکہ ہر طرف سے السلام علیکم کی آواز اور مسلمان بھائی ایک دوسرے سے گلے مل رہے تھے۔ مشرقی دنیا میں بے شک یہ کوئی عجوبہ نہیں مگر اس دنیا میں ایک اچنبہ اور انوکھی بات تھی ایسے موقعہ پر جو فوٹوگرافر موجود تھے انہوں نے علاوہ اور تصویریں اتارنے کے خاص طور پر معانقہ کے فوٹو لئے

اس دفعہ بھی حسب سابق احباب کی بعد میں چائے سے تواضع کی گئی بعض احباب کو کھانا پر بھی مدعو کیا گیا تھا محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری عبد اللطیف صاحب نے اس کام کو نہایت خوش اسلوبی سے نباہا۔ اللہ تعالےٰ انہیں اور ان کے ساتھ کام کرنے والی مستورات کو جزائے خیر عطا کرے۔ آمین۔

ترکی و جرمن لٹریچر کی تقسیم

گزشتہ دورۂ یورپ کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ نے جو تقریر "وانڈزورتھ ٹاؤن ہال لنڈن" میں فرمائی تھی۔ اس کا مختلف زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ جرمن اور سوئٹزرلینڈ مشن نے مل کر اسے پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا ہے ــ اس کے علاوہ حسب فیصلہ ترکی زبان میں اس کا ترجمہ وچھپوائی کا کام برادرم محمود ارکن سویڈش احمدی نے مکمل کر کے عید سے قبل بھجوایا چنانچہ عید پر آنے والے احباب میں جرمن و ترکی زبانوں میں ــ شائع شدہ تقاریر تقسیم کی گئیں۔ اس کی مزید تقسیم جاری ہے۔

پریس

اخبار "Die Heute" جو جرمنی کی دو مشہور اخباروں میں سے ایک ہے۔ نے اپنے ایک خاص کالم جس کا عنوان Heute یعنی آج کی اہم خبرا ہے، کے تحت عید الاضحیٰ کی خبر مکمل رنگ میں شائع کی۔ شام کے اخبار Hamburger Abendblatt نے بھی یہ خبر شائع کی۔ اسی طرح Canti Press کے علاوہ اخبار Bild Zeitung کی ایک خاتون بطور نمائندہ اپنے فوٹوگرافر کے ساتھ آئیں۔ اس خاتون نے انٹرویو لیا اور عید کے مختلف مناظر کے فوٹو لئے۔

33

قبول اسلام

اللہ تعالےٰ کے فضل سے عید سے کچھ عرصہ قبل ایک جرمن خاتون اسلام قبول کر کے داخل سلسلہ ہوئیں اور عید کی مبارک تقریب پر ایک لمبا سفر اختیار کر کے حاضر ہوئیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے ایمان میں برکت دے۔ آمین

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں احسن رنگ میں خدمت کی توفیق بخشے۔ (آمین)

علامہ نیاز فتحپوری اور جماعت احمدیہ

اردو زبان کے مایۂ ناز ادیب محترم علامہ نیاز فتحپوری صاحب مرحوم ایڈیٹر ماہنامہ "نگار" نے اپنی وفات سے چند سال قبل اپنے رسالہ میں جماعت احمدیہ کے متعلق متعدد علمی مضامین شائع کئے تھے۔ جس میں بعض معترضین کے جوابات بھی عقلی نقطۂ نظر سے دئے گئے تھے۔ یہ مضامین اپنی افادیت کے لحاظ سے بہت ہی مفید اور قابل قدر ہیں۔ ان تمام مضامین کو یکجائی صورت میں عنقریب شائع کرنے کا ارادہ ہے اس بارہ میں احباب اپنے مشورہ سے مستفید فرمائیں۔ اور اگر کسی دوست کے پاس کوئی غیر مطبوعہ مواد ہو تو اس سے اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(محمد اجمل شاہد مربی سلسلہ مقیم کراچی ۱۳/۸۹ ۸ دستگیر سوسائٹی کراچی)

اجتماع انصار اللہ ضلع لاڑکانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا تربیتی اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۰-۲۱ اپریل بروز ہفتہ و اتوار بمقام انور آباد منعقد ہوگا۔ مکرم مولانا عبد المالک خاں صاحب اور مکرم مرزا غلام احمد صاحب فرخ کی شرکت متوقع ہے۔ ضلع لاڑکانہ کے جملہ انصار کو چاہیئے کہ اس اجتماع میں شامل ہو کر مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

احمدی بچوں کی تین امتیازی صفات

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں :-

"گو تفصیلی طور پر تمام اخلاق کا پیدا کرنا ضروری ہے مگر یہ تین باتیں خاص طور پر ان میں پیدا کی جائیں یعنی نمازوں کی باقاعدگی کی عادت، سچ کی عادت اور محنت کی عادت"

جملہ کارکنان و مربیان اطفال میں ان تینوں صفات کے پیدا کرنے کی طرف خاص توجہ دیں۔ سب احمدی والدین بھی اپنے نونہالوں میں یہ خوبیاں پیدا کرنے کی سعی فرمائیں نیز اس سلسلہ میں مجلس اطفال الاحمدیہ کے پروگراموں سے پُرخلوص تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم اطفال مرکزیہ ربوہ)

تحریک جدید کے سابقون بابت سال رواں ۲۷

جماعت احمدیہ کوئٹہ

نمبر شمار	نام مجاہدین	رقم وصول شدہ
۱	مکرم شیخ کریم بخش صاحب مرحوم از لواحقین	۲۰۰۰
۲	خلیفہ عبدالرحمان صاحب "	۵۲۵
۳	مکرم کریم بخش صاحب ڈار "	۲۳۰
۴	مکرمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبدالغفور الحق صاحب مرحوم	۱۷۰
۵	مکرم پروفیسر محمد یحیٰ صاحب معہ لواحقین	۶۱
۶	" مرزا محمد رشید صاحب	۵۰۰
۷	" محمد سعید صاحب تاجر	۱۲۰
۸	" شیخ اعجاز احمد صاحب	۳۵
۹	" شریف احمد صاحب	۳۰
۱۰	مکرمہ امینہ عابدہ صاحبہ	۱۰
۱۱	" سلمیٰ عابدہ صاحبہ	۱۰
۱۲	مکرم قاضی کریم الدین صاحب	۱۰
۱۳	" عبدالغفور صاحب نسیم	۱۰
۱۴	" سلیم محمود صاحب	۱۱
۱۵	مکرمہ فیاضہ صاحبہ	۱۱
۱۶	اہلیہ صاحبہ ملک اعجاز احمد صاحب معہ پسر	۲۷
۱۷	مکرم پروفیسر افتخار احمد صاحب	۶۰
۱۸	" جمال الدین صاحب	۱۰
۱۹	" شیخ شاہ محمد صاحب	۱۶
۲۰	" عبدالغفور صاحب	۲۰
۲۱	مکرمہ امۃ الباری صاحبہ	۱۱
۲۲	مکرم عبدالکریم صاحب غازی معہ اہلیہ	۳۹
۲۳	" عبدالوحید خان صاحب	۲۲
۲۴	" مولوی نور محمد صاحب مرحوم از لواحقین	۲۰
۲۵	" ماسٹر عبدالحکیم صاحب	۵۶
۲۶	" گل خان صاحب	۱۰
۲۷	" ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	۵۰ — ۷۴
۲۸	مکرمہ انور بیگم قاضی حبیب الدین صاحب	۱۷۱
۲۹	مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سکھری معہ لواحقین	۵۷
۳۰	" چوہدری حفیظ احمد صاحب	۱۰
۳۱	" مرزا رشید احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	۲۰
۳۲	" ماسٹر عبدالحمید صاحب	۱۳
۳۳	" عبداللطیف صاحب یاور	۱۰
۳۴	" سید یعقوب شاہ صاحب	۲۱
۳۵	" مرزا محمد اسمٰعیل صاحب چمن	۸۰
۳۶	مکرمہ اہلیہ صاحبہ "	۳۲
۳۷	" امۃ الرشید ظفر صاحبہ	۱۱
۳۸	" امۃ الحفیظ صاحبہ شمس	۱۰
۳۹	مکرم محمد رشید صاحب لاہوری	۲۰
۴۰	" رشید احمد صاحب الیکٹریشن	۲۵
۴۱	" شیخ طاہر احمد صاحب	۴۰
۴۲	" عبدالسلام صاحب	۱۰
۴۳	" منیر احمد صاحب	۳۰
۴۴	" چوہدری محمد اسلم صاحب	۶۴

دس روپے کی شرح سے کم چندے کی وصولی منجانب عبدالشکور صاحب و بیگم محمد سعید صاحب مونگ قادیانی کرام ہے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

احمدی مستورات کے نیک نمونے

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے زیورات کی پیشکش

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں اسلام کی حفاظت کے لئے مستورات نے اپنے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دئے۔

اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے جن بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے ان کی تازہ فہرست حسب ذیل ہے اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

۲۶۶ - محترمہ امۃ الحلیم صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب دارالعلوم ربوہ۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد

۲۶۷ - محترمہ طفیل بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم فضل محمد صاحب پتی ضلع پشاور۔ کانٹے طلائی ایک جوڑی

۲۶۸ - محترمہ بیگم ملک سعید احمد صاحب کراچی معرفت ایم اے خورشید کراچی: بالی طلائی ایک عدد

۲۶۹ - محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ بیگم عمر خطاب صاحب وزد کینٹ۔ پازیب چاندی ایک جوڑا کلپ طلائی ایک جوڑا

(وکیل المال اول تحریک جدید)

؎ پھر خدا جانے کب آئیں یہ دن اور یہ بہار

کسی معاملہ کی اہمیت کو سمجھنے اور تہ تک پہنچنے کے لئے ضروری ہے کہ گہرے غور و فکر سے کام لیا جائے اس لئے اس نئے سال میں خدمت خلق کی توفیق پانیوالے عہدیداران کی خدمت میں میری التماس ہے کہ وہ اس فضل الٰہی کو ایک معمولی اعزاز نہ سمجھیں۔ ایسے مواقع مدتوں کے بعد کسی خوش بخت کو نصیب ہوا کرتے ہیں۔ ؎

پھر خدا جانے کب آئیں یہ دن اور یہ بہار

لہٰذا شکرگذاری کا تقاضا ہے کہ اپنے مفوضہ فرائض کی ادائیگی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے کیونکہ حضرت مصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:۔

"جب تم ایک ذمہ داری کا کام لیتے ہو تو تمہارا فرض ہے کہ اس کام کو پوری تندہی اور خوش اسلوبی سے سرانجام دو"

(الفضل ۲۷ دسمبر ۱۹۳۹ء)

(قائد ایثار)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

ماہوار کارگزاری رپورٹوں سے صاف ظاہر ہے کہ جہاں مجالس کا ایک حصہ قیادت ایثار کے سلسلہ میں پوری طرح بیدار ہے اور سالانہ ہدایات کی طرف پوری طرح توجہ دے رہا ہے وہاں ایک حصہ کا رنگ ابھی رسمی ہے۔ سالانہ پروگرام کی سات شقیں ہیں۔ مجلس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی رپورٹ میں ہر شق کے بارہ میں اپنی مساعی کا ذکر کرے شعبہ ہذا "مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ" کی عملی تفسیر ہونے کی وجہ سے بڑی اہمیت کا حامل ہے اور مفقود شدہ نیک تغیر پیدا کرنے اور قریب لانے کے لئے اسکو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ واسطے انصار اللہ کے ہرگز شایان شان نہیں کہ اسکی طرف محض رسمی اور سرسری توجہ دی جائے۔

(قائد ایثار)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

۹۰ پاکستانی حاجی جاں بحق ہوگئے

دوبئی ۱۰ اپریل۔ دوبئی کے ساحل کے قریب آج حجاج سے بھری ہوئی ایک کشتی ریت کے تودے سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گئی۔ اس حادثہ میں نوے پاکستانی حاجی ڈوب کر جاں بحق ہو گئے ان میں ستر عورتیں اور بچے شامل تھے۔ پانچ حجاج کو طبی امداد کے لئے ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے اور زندہ بچنے والے دو سو پچاس حاجیوں کو سکولوں کی عمارتوں میں رکھا گیا ہے۔

کشتی جمعہ کی رات کو حادثہ کا شکار ہوئی تھی۔ ایک عینی شاہد کے بیان کے مطابق ہلاک ہونے والوں نے جان بچانے کی انتہائی کوشش کی۔ کشتی میں لدا ہوا سامان ان پر گر پڑا اور متعدد خواتین اور بچے اس کے نیچے دب کر سمندر کی نذر ہو گئے۔

شکاگو میں نسلی فسادات کو بغاوت قرار دے دیا گیا

واشنگٹن ۱۰ اپریل۔ امریکہ میں نسلی فسادات کی آگ مزید چند شہروں تک پھیل گئی ہے۔ اور اب ملک کے ۵۵ شہروں میں آتشزدگی لوٹ مار اور فائرنگ کے واقعات ہو رہے ہیں شکاگو میں جہاں صورت حال انتہائی نازک ہے۔ حکومت نے نسلی فسادات کو بغاوت قرار دے دیا ہے اور ۱۰ افراد پولیس کی امداد کے لئے مزید پانچ ہزار طیاروں کے ذریعہ پہنچا دئے ہیں۔ صدر جانسن نے فوج کو حکم دیا ہے کہ وہ طاقت کے ذریعے بغاوت کو کچل دے۔ ادھر بالٹی مور میں جہاں گذشتہ رات سے سخت بلوے ہو رہے ہیں۔ عام بحران کی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ شہر میں کرفیو نافذ ہے۔ پولیس کی امداد کے لئے نیشنل گارڈ اور فوج روانہ کر دی گئی ہے۔ جس نے اہم مقامات پر مورچے سنبھال لئے ہیں۔

اردن اور اسرائیل کی فوجوں میں پھر لڑائی

عمان ۱۰ اپریل۔ کل عمان میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اردن اور اسرائیل کی فوجوں میں کل پھر زبردست لڑائی ہوئی ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ اسرائیلی فوجوں نے بغیر کسی اشتعال کے مشین گنوں سے اردنی مورچوں پر فائرنگ شروع کر دی۔ اس کا جواب دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ لڑائی آدھ گھنٹہ تک جاری رہی اور اردن میں اردن کو کسی قسم کا جانی نقصان برداشت نہیں کرنا پڑا ــــــ ریڈیو دمشق اور عمان ریڈیو نے کل اپنے نشریہ میں پھر العدن پر اسرائیل کے بڑے حملہ کے خطرہ کا ذکر کیا۔ ریڈیو نے کہا کہ اسرائیلی فوجیں بدستور جنگی اقدامات میں مصروف ہیں اور سرحدوں کے ساتھ ساتھ دور مار اور طیارہ شکن توپیں نصب کی جا رہی ہیں۔ ٹینکوں کے کئی ڈویژن کئی ایسے مقامات پر جمع ہیں۔ جہاں سے انہیں دریائے اردن کے اس طرف منتقل کیا جا سکتا ہے۔

ترکی کے سونے کے ذخیرہ میں کمی

انقرہ ۱۰ اپریل۔ ترکی کے سونے کے ذخیرہ میں کمی ہو گئی ہے۔ یہ ذخیرہ ۱۹۶۱ء میں ۱۲۳۰۹ ٹن تھا جو اب ۱۰۹ ٹن رہ گیا ہے۔ اس ذخیرہ میں سے ۹۰ ٹن سونا رہن ہے۔ بتایا گیا ہے کہ گذشتہ چھ ماہ کے عرصہ میں سونے کے ذخیروں میں ۱۰۹ ٹن کمی ہوئی۔ اور منڈیوں میں موجود سونے میں ۱۰۳ ٹن کی کمی ہوئی۔

درخواست دعا

میرے والد محترم صوبیدار محمد عبد الصمد صاحب لودھرا ضلع ملتان لمبے عرصے سے بیمار ہیں احباب سے درخواست ہے کہ ان کی مکمل صحت کے لئے درد دل سے دعا کریں

محمد عبد السمیع شاہدہ ادھم

امانت تحریک جدید کی اہمیت

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم اس اندازہ کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائیداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور پھر اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔ غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں نے جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور بغیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوتے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں"۔

ہمیں امید ہے کہ جملہ احباب کرام حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی روشنی میں امانت فنڈ کی تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی رقوم جلد از جلد امانت فنڈ تحریک جدید میں جمع فرمائیں گے۔

(افسر امانت فنڈ تحریک جدید)

(لیڈر بقیہ صفحہ ۲)

قانون اور حکومت کی طاقت سے کیا جا رہا ہے جو کامیاب نہیں ہیں موجودہ مادہ پرستانہ ماحول میں یہ کوشش عارضی حیثیت رکھتی ہیں۔ اس خطرناک مرض کا حقیقی علاج وہی ہے جو انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات میں پیش کیا جاتا رہا ہے اور جس کو آج اپنی کامل صورت میں ہم قرآن و سنت کی تعلیمات میں پاتے ہیں۔

الغرض ہماری بیماری کا علاج صرف مذہب ہی کر سکتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ لوگوں میں مذہبی جذبات کو ابھارا جائے اور مذہب یعنی اسلام کو ایسی صحیح اور دانشمندانہ صورت میں پیش کیا جائے جو موجودہ مغربی ذہنیت کے لئے قابل قبول ہو۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مذہب کی ہیئت تبدیل کر دی جائے جس طرح پولوس نے عیسائیت کی شکل بدل دی تھی اور الٰہی دین کو بت پرستی پر غالب کرنے کے بجائے اس کو دین پر غالب کر دیا تھا۔ ایسی متبدل اور محرف عیسائیت نے بیشک کچھ اچھا کام بھی کیا مگر اصل دین حقیقت سے بہت دور جا پڑا اور مذہب محض توہمات اور رسومات کا پلندہ بن کر رہ گیا اور آخر کار عقل کی بیداری نے اس کی دھجیاں ہوا میں اڑا دیں موجودہ مغربی تہذیب کی خطرناکی اس حادثہ کی پیداوار ہے تاہم اسلام کے اثر سے اب اس تہذیب کی ظلمت میں روشنی کی کرنیں بھی پھوٹنے لگی ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ حقیقی اسلام کو اپنی اصل صورت میں بڑے زور شور سے دنیا کے سامنے پیش کیا جاوے اس مذہبی تعلیم کا بنیادی اور مرکزی اصول وہی ہے جس کو قرآن کریم نے سورہ بقرہ کے شروع میں پیش کیا ہے یعنی باری تعالیٰ کے وجود۔ رسالت اور معاد پر ایمان۔

موجودہ سائنسی ذہنیت محض خیالی طور پر ان باتوں پر ایمان نہیں لا سکتی اسلئے ضروری ہے کہ ان چیزوں کا ٹھوس ثبوت پیش کیا جائے۔ دوسرے لفظوں میں باری تعالیٰ کے وجود کا ایسا ثبوت مہیا کیا جائے جس سے دہریہ سے دہریہ انکار نہ کر سکے محض یہ ثابت کرنا کہ اس پر حکمت کارخانہ کائنات کا بنانے والا کوئی وجود ہونا چاہیئے کافی نہیں ہے بلکہ یہ ثابت کرنا لازمی ہے کہ ایسا وجود واقعی موجود ہے۔

اس زمانہ احمدیت ہی ایسا کر سکتی ہے۔ سو یہ فرض احمدیوں کا ہے کہ وہ دنیا کی اس بارہ میں رہنمائی کریں

جواہر مہرہ عنبری بیشمار قیمتی اجزاء کا مرکب جو دل و دماغ کو روشن کر کے کھوئی ہوئی دماغی طاقت کو واپس لاتا ہے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

دُنیوی امور کی طرح اخلاقی اور رُوحانی امور میں بھی نمونہ کی ضرورت ہوتی ہے

یہ نمونہ ہمیشہ ہی انبیاء کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا جاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ القصص کی آیات ۷۵، ۷۶ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہر چیز کے لئے کوئی نہ کوئی نمونہ مقرر کیا ہوا ہے جب ہم اس نمونہ کی نقل کر لیتے ہیں تو ہم اپنے کام میں کامیاب سمجھے جاتے ہیں ورنہ نہیں۔ مثلاً ہمارے ملک میں روزانہ بین دین کے معاملات میں لڑائیاں ہوتی ہیں۔ ایک شخص دوسرے سے کہتا ہے کہ یہ سَو روپے لو اور اس کے عوض مجھے گندم دے دو۔ جب گندم والا اسے گندم بھجواتا ہے تو وہ کہتا ہے مَیں نے تو ایسی گندم بھجوانے کے لئے نہیں کہا تھا مَیں نے تو اَور قسم کی گندم کا مطالبہ کیا تھا۔ یورپین قوموں نے انہی جھگڑوں کو دیکھتے ہوئے ہر قسم کے نمونے اپنے پاس رکھے ہوئے ہوتے ہیں اور انہی نمونوں کے مطابق وہ اجناس کی خرید و فروخت کرتے ہیں۔ اچھی گندم۔ اچھی کپاس۔ اچھی جوار اور اچھے چاولوں وغیرہ کے نمونے انہوں نے شیشے کے بڑے بڑے مرتبانوں میں بند کر کے رکھے ہوئے ہوتے ہیں اور ان کے اوپر لیبل لگا کر لکھ دیتے ہیں کہ گندم یا کپاس فلاں قسم کی ہے یا یہ خصوصیات اپنے اندر رکھتی ہے اور جب وہ اس قسم کی جنس کہیں سے خریدنا چاہتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں یہ نمونہ موجود ہے ہمیں ایسی گندم یا کپاس چاہئیے۔ اور اگر کوئی تاجر گندم یا کپاس بھجوائے تو ماہرینِ فن نمونہ کو سامنے رکھ کر دیکھتے ہیں کہ آیا یہ گندم یا کپاس نمونہ کے مطابق ہے یا نہیں۔ اور اگر نہ ہو تو گورنمنٹ اس مال کو ردّ کر دیتی ہے۔ غرض یقینی طور پر کسی چیز کے اعلیٰ ہونے کا بھی فیصلہ کیا جا سکتا ہے جب ہمارے پاس کوئی نمونہ موجود ہو اور اسے دیکھ کر یہ فیصلہ کیا جا سکے کہ آیا مطلوبہ جنس نمونہ کے مطابق ہے یا نہیں۔

جس طرح دُنیا کی اَور چیزوں کے متعلق نمونہ کی ضرورت تسلیم کی گئی ہے اسی طرح اخلاقی اور روحانی امور میں بھی کسی نمونہ کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ نمونہ ہمیشہ ہی انبیاء کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا جاتا ہے۔ جو شخص اس نمونہ کے مطابق اپنے آپ کو بنا لیتا ہے اسے قبول کر لیا جاتا ہے اور جو اس نمونہ کے مطابق نہ ہو اسے ردّ کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ کسی زمانہ میں اس نے آدمؑ کو بھیج کر یہ اعلان کرا دیا کہ جو شخص آدمؑ کے نمونہ کے مطابق ہو گا اسے قبول کیا جائے گا۔ اور کسی زمانہ میں اس نے نوحؑ کو لوگوں کے لئے نمونہ بنا کر بھیج دیا۔ اسیطرح کسی زمانہ میں اس نے ابراہیمؑ کو نمونہ بنا کر بھیج دیا۔ کسی زمانہ میں اس نے کرشن کو اور رام چندر جی کو نمونہ بنا کر بھیج دیا۔ کسی زمانہ میں زرتشت کو نمونہ بنا کر بھیج دیا۔ کسی زمانہ میں ایوبؑ کو نمونہ بنا کر بھیج دیا کسی زمانہ میں داؤدؑ اور سلیمانؑ کو نمونہ بنا کر بھیج دیا۔ کسی زمانہ میں مسیح ناصریؑ کو نمونہ بنا کر بھیج دیا اور جب آخری زمانہ آیا تو اس نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مبعوث فرما کر اعلان فرما دیا کہ اب قیامت تک صرف یہی ہمارا نمونہ ہے۔ اگر تم اپنی زندگیاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نمونہ کے مطابق بناؤ گے تو مَیں تمہیں قبول کر لوں گا ورنہ نہیں۔ اسی امر کی طرف اللہ تعالیٰ نے زیرِ تفسیر آیت میں اشارہ فرمایا ہے کہ قیامت کے دن ہم ہر اُمّت کے سامنے ان کے نبی کو جسے نمونہ کے طور پر بھیجا گیا تھا پیش کریں گے اور کہیں گے کہ ہم نے یہ نمونہ تمہاری طرف بھیجا تھا اب تم جو کہتے ہو کہ ہمیں جنت میں داخل کیا جائے تو تم پہلے یہ بتاؤ کہ تم نے اپنے آپ کو کہاں تک اس نمونہ کے مطابق بنایا۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۳ صفحہ ۲۳۰-۲۳۱)

اس ماہ صدر انجمن احمدیہ کے چندوں کی ترسیل کی خاطر کارکنانِ مال کیلئے

خصوصی ہدایت

یہ مہینہ یعنی ماہِ اپریل صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کا آخری مہینہ ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس مہینہ کے وصول شدہ چندے مہینہ ختم ہونے سے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرا دئے جاویں۔

چونکہ ماہوار چندے زیادہ تر مہینہ کے شروع میں ہی وصول ہو جاتے ہیں اس لئے تمام کارکنانِ مال کو ہدایت کی جاتی ہے کہ دس، بارہ اپریل تک جتنی رقم وصول ہو چکی ہو وہ لازماً پندرہ اپریل سے پہلے پہلے مرکز کو روانہ کر دی جائے اور اس کے بعد جو رقم وصول ہو بیس، بائیس تاریخ تک ضرور بھجوا دی جائے۔ مزید وصولی کے انتظار میں ان تاریخوں تک وصول شدہ رقوم مقامی طور پر ہرگز نہ روک رکھی جائیں۔

بیس، بائیس تاریخ کے بعد جو رقوم وصول ہوں اُن کے متعلق بھی امکانی کوشش کی جائے کہ مہینہ ختم ہونے سے پہلے پہلے یہاں پہنچ جائیں۔ لیکن اگر کوئی جماعت پچیس تاریخ کے بعد کی وصول شدہ رقم (اور دور کی کوئی جماعت ۲۰-۲۲ تاریخ کے بعد کی وصول شدہ کوئی رقم) تیس اپریل تک خزانہ ربوہ میں جمع نہ کرا سکیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔ البتہ جو جماعتیں پہلے دو تین ہفتوں کی وصولی اِسی ماہ کے اندر داخلِ خزانہ نہ کروائیں وہ قابلِ الزام ٹھہریں گی۔ اس لئے تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ مزید وصولی کی توقع پر پہلی وصول شدہ رقم نہ روکیں۔ اور اس آخری مہینہ میں وصولی کی زیادہ سے زیادہ کوششوں کے ساتھ ساتھ وصول شدہ رقوم کے بر وقت بھجوانے کا بھی خاص خیال رکھیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی خوشنودی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

سکوڈرن لیڈر سیّد محمّد نواز احمدؐ کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ

مکرم میجر سید مقبول احمد صاحب نائب امیر جماعتِ احمدیہ راولپنڈی کے برادرِ خورد سکوڈرن لیڈر سید محمد نواز احمد صاحب (ابن محترم سیّد محمد حسین شاہ صاحب) معمولی علالت کے بعد بعمر ۴۴ سال کراچی میں ۳ مارچ ۱۹۶۸ء کو وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔

۵ مارچ کو ان کا جنازہ کراچی سے ربوہ لایا گیا۔ اسی روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم بہت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ راولپنڈی میں قیام کے دوران آپ حلقہ صدر کی جماعت کے صدر رہے اور کراچی میں حلقہ ڈرگ روڈ میں بطور صدر خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم نے چار بچے اپنی یادگار چھوڑے ہیں جو سب نوعمر ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقامِ قرب سے نوازے نیز جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کے بچوں کا دین و دُنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین +

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴